BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

جی ایس ٹی میں کٹوتیوں سے تریپورہ کی معیشت کو مضبوطی حاصل ہوئی

کلیدی نکات

- جی ایس ٹی میں 12 فیصد سے 5 فیصد تک کی کٹوتی سے تریپورہ کے ہینڈ لوم، چائے، ریشم کی پیداوار اور خوراک کو ڈبہ بند کرنے کے شعبوں کی مسابقت کو فروغ حاصل ہوا ہے جس سے دیہی معاش کو فروغ حاصل ہوا ہے اور مارکیٹ تک رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔
- ہینڈ لوم ٹیکسٹائل: ہینڈ لوم کپڑوں اور سلائی کے ملبوسات پر جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 1.37 لاکھ سے زیادہ گھرانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔
- چائے: پیکیجڈ / فوری چائے پر جی ایس ٹی کو 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 54 اسٹیٹس اور 2,755 چھوٹے کاشتکاروں کو مدد ملی ہے۔
- ریشم کی پیداوار پر جی ایس ٹی 12 فیصد سے گھٹا کر 5 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 15,550 کسانوں کو مدد مل رہی ہے۔
- فوڈ پروسیسنگ (خوراک کو ڈبہ بند کرنا): جوس (بشمول۔ کوئین، اناس) کے لیے جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے، جو 2,848 پروسیسنگ اکائیوں کو معاونت فراہم کرتا ہے۔

تعارف

شمال مشرقی ہندوستان میں واقع، تریپورہ اپنے قدرتی مناظر، متحرک ثقافت اور بھرپور ورثے کے لیے جانا جاتا ہے۔ تریپورہ ماحولیاتی دولت سے سرشار ہے: اس کا 60 فیصد رقبہ جنگلاتی علاقہ ہے، جبکہ 24 فیصد کاشت شدہ زمین ہے۔ اکثر "مادر فطرت کی بیٹی" کہلانے والی تریپورہ کی معیشت زراعت اور اس سے وابستہ سرگرمیوں پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ اس کے زرعی ماحولیاتی حالات مختلف باغبانی فصلوں جیسے اناس، کٹہل اور دیگر ٹراپیکل پھلوں کے لیے مثالی طور پر موزوں ہیں۔ مذکورہ ریاست چائے کی پیداوار کے لئے قابل ذکر پروڈیوسر بھی ہے اور اپنی سازگار آب و ہوا اور روایتی ریشم پالنے کے طریقوں کی وجہ سے ریشم کی پیداوار میں مضبوط صلاحیت رکھتی ہے۔ مزید یہ کہ تریپورہ کی ہینڈ لومز، دستکاری اور روایتی فنون میں بھی کاریگری نمایاں ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ شعبے جی ایس ٹی کی کم شرحوں کے ساتھ ترقی اور مسابقت کو بحال کرنے کے نئے مواقع دیکھ رہے ہیں۔ ہینڈ لوم ٹیکسٹائل، سلائی والے ملبوسات، چائے کی چند شکلوں اور ریشم کی پیداوار (سیری کلچر) مصنوعات کے لیے کم ٹیکس سلیب مقامی کاریگروں، بنکروں اور کسانوں کی مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانے میں مدد کرتے ہیں

جبکہ صارفین کے لیے کم خرچ کو یقینی بناتے ہیں۔ ٹیکس کے بوجھ کو کم کر کے اور مقامی قدر میں اضافے کو فروغ دے کر، جی ایس ٹی اصلاحات تریپورہ کی دیہی معیشت کو مضبوط کر رہی ہے، روزگار میں معاونت فراہم کر رہی ہے اور ہندوستان کی شمال مشرقی ترقی کی داستان میں کلیدی معاون کے طور پر اس کی پوزیشن کو مضبوطی فراہم کر رہی ہے۔

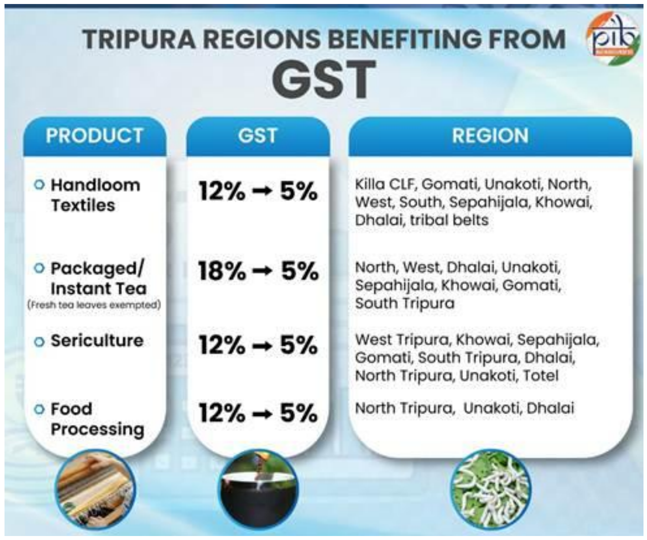

ہینڈلوم ٹیکسٹائل

ہینڈلوم ٹیکسٹائل تریپورہ میں بہتر طور پر تسلیم شدہ صنعت ہے۔ روایتی "رِسا" اور تریپورہ پچرا-رِگنئی نے نمایاں جغرافیائی اشارے (جی آئی) ٹیگ کا درجہ حاصل کیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ تریپورہ میں 1.3 لاکھ سے زیادہ گھر ہینڈلوم کے کام سے منسلک ہیں۔

تریپورہ رِسا ٹیکسٹائل

تریپورہ رِسا ٹیکسٹائل، جو کہ جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات ہے، تریپورہ کی قبائلی برادریوں کی روایات میں پنہا ہے۔ قبائلی علاقوں، خاص طور پر گومتی ضلع میں قلعہ مہیلا کلسٹر لیول فیڈریشن (سی ایل ایف) کی قیادت میں بڑے پیمانے پر اس کی بنائی کی جاتی ہے۔ قبائلی خواتین کی قیادت میں اور گھریلو بنیاد پر، دستکاری کمر یا بیک اسٹریپ لومز پر منحصر ہے۔

رسا بذات خود ثقافتی اہمیت رکھتا ہے-یہ ایک روایتی ہاتھ سے بنا ہوا کپڑا ہے جو خواتین کے لیے سر کو ڈھکنے، اسٹول یا اوپری لباس کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور اسے تریپورہ میں ممتاز مہمانوں کے احترام اور عزت کی علامت کے طور پر بھی پیش کیا جاتا ہے۔ **اسے تریپورہ دیہی روزی روٹی مشن** کے تعاون سے فروغ دیا گیا ہے، رسا ٹیکسٹائل بنیادی طور پر گھریلو منڈیوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے، جو ریاست کی قبائلی خواتین کی شناخت اور روزی روٹی دونوں کی علامت ہے۔

حالیہ جی ایس ٹی ترمیم اُس روایتی دستکاری کو مزید فروغ دیتی ہے، جس میں کپڑوں پر اب تقریباً 5 فیصد ٹیکس لگایا جاتا ہے اور 2500 روپے تک کی قیمت والے کپڑے پہلے کے 12 فیصد سے 5 فیصد سلیب میں منتقل ہو گئے ہیں۔ ریاست کے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے دیہی خواتین کے لیے آمدنی کے مواقع کو بڑھاتے ہوئے، سلائی شدہ رسا پر مبنی ملبوسات (1,001-2,500 روپے کی رینج) کے لیے یہ 7 فیصد پوائنٹ کی کمی (12 فیصد سے 5 فیصد) تریپورہ کے مقامی کپڑوں کو زیادہ مسابقتی اور قابل رسائی بنانے میں مدد کرتی ہے۔

تریپورہ پچرا-رگنئی ٹیکسٹائل

تریپورہ پچرا-رگنی ٹیکسٹائل **(جی آئی-ٹیگ یافتہ)** گومتی، اناکوٹی، شمال، مغرب، جنوب، سپاہی جلا، کھوئی اور دھلائی اضلاع کے قبائلی علاقوں میں بنا ہوا ہے۔ کمریا بیکسٹریپ لومز پر تریپوری خواتین کے ذریعہ تیار کردہ، یہ کپڑے تریپورہ کی ثقافتی شناخت کا ایک لازمی جزو ہیں۔ رگنئی (ایک اسکرٹ) اور پچرا (ایک لپیٹ / اوور اسکرٹ) روایت کی علامت ہیں اور روزمرہ کے علاوہ انہیں تقریبات کے دوران بھی پہنا جاتا ہے۔

بازار بڑی حد تک گھریلو ہے، جس کی فروخت بنیادی طور پر پورباشا اور **تریپورہ ہینڈلوم اینڈ ہینڈی کرافٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ٹی ایچ ایچ ڈی سی)** کے ذریعے اور علاقائی دستکاری میلوں میں کی جاتی ہے، جو کیوریٹڈ آن لائن پلیٹ فارمز پر بڑھتی ہوئی موجودگی ہے۔

حالیہ جی ایس ٹی کی شرحوں کو معقول بنائے جانے سے اس روایتی شعبے کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ بغیر سلائی والے کپڑوں پر 5 فیصد جی ایس ٹی جاری ہے، جبکہ 2500 روپے تک کے کپڑے کی قیمت اب 12 فیصد سے کم ہو کر 5 فیصد کی شرح کو راغب کرتی ہے۔ سلائی شدہ پچرا-رگنئی سیٹ (1001 روپے سے -2,500 روپے کی رینج تک) کے لیے یہ 7 فیصد پوائنٹ کی کٹوتی، ان کی قیمت کی مسابقت اور بازار کاری میں نمایاں اضافہ کرتی ہے۔ جی ایس ٹی اصلاحات ٹیکس کے بوجھ کو کم کر کے مقامی کاریگروں کی مدد کرتی ہیں، چھوٹے پیمانے پر پیداوار کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور دیہی معاش اور ثقافتی تحفظ دونوں کو مضبوط کرتے ہوئے تریپورہ کے ہاتھ سے بنے مستند کپڑوں کو وسیع پیمانے پر صارفین کو اپنانے کے لئے فروغ دیتی ہیں۔

چائے

تریپورہ سیاہ سی ٹی سی، سبز اور نامیاتی چائے کی متنوع رینج تیار کرتا ہے، جس کی بڑے اضلاع-شمالی، مغربی، دھلائی، اناکوٹی، سپاہی جلا، کھوائی، گومتی اور جنوبی تریپورہ میں کاشت کی جاتی ہے۔ 54 چائے باغات اور 2,755 چھوٹے چائے کے کاشتکاروں کے ساتھ، یہ شعبہ قبائلی اور مقامی برادریوں پر مشتمل افرادی قوت کو برقرار رکھتا ہے، جن میں سے بہت سے لوگ روزی روٹی کے لیے روزانہ کی اجرت اور خوراک پر انحصار کرتے ہیں۔

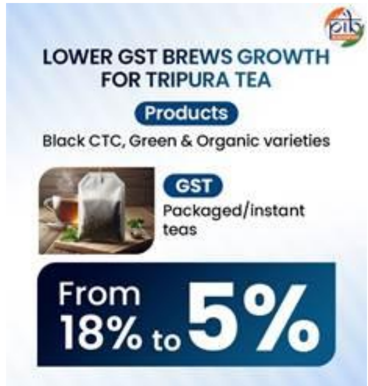

تریپورہ چائے، بنیادی طور پر گواہاٹی اور کولکتہ نیلامی کے ذریعے فروخت کی جاتی ہے، جبکہ ایک چھوٹا حصہ شمالی اور مغربی ہندوستان کی گھریلو منڈیوں تک پہنچتا ہے اور مقامی دکانوں کا انتخاب کرتا ہے۔ خاص طور پر، یہ ریاست بنگلہ دیش، مشرق وسطیٰ اور یورپ کو چائے بھی بر آمد کرتی ہے، جو اس کے بڑھتے ہوئے معیار کی پہچان اور بازار تک رسائی کی عکاسی کرتی ہے۔

حالیہ جی ایس ٹی کی معقولیت اس شعبے کی مسابقت کو فروغ دیتی ہے۔ پیکیجڈ / فوری چائے کی مصنوعات پر جی ایس ٹی میں 18 فیصد سے 5 فیصد تک کمی دیکھی گئی ہے۔ یہ اقدام نہ صرف پیداوار اور خوردہ لاگت کو کم کرتا ہے بلکہ مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانے میں بھی مدد کرتا ہے، جس سے تریپورہ کی چائے زیادہ سستی اور بر آمد کے موافق بن جاتی ہے۔ یہ اصلاح چھوٹے کاشتکاروں اور اسٹیٹ ورکرز سے لے کر پروسیسرز اور تقسیم کاروں تک ویلیو چین کو مضبوط کرتی ہے اور چائے کے زمرے میں ہندوستان کی ایک ابھرتی ہوئی ریاست (پیلئر) کے طور پر تریپورہ کی پوزیشن کو بڑھاتی ہے۔

سیری کلچر (ریشم کی پیداوار)

تریپورہ کا ریشم سازی (سیری کلچر) کا شعبہ بے پناہ امکانات رکھتا ہے اور کئی دیہی گھرانوں کے لیے روزگار کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ مغربی تریپورہ، کھوائی، سپاہی جالا، گوماتی، جنوبی تریپورہ، دھلائی، شمالی تریپورہ، اُناکوٹی اور سبھی اضلاع میں پھیلا ہوا یہ شعبہ اُن چھوٹے کسان گھرانوں کو شامل کرتا ہے جو مولبری اور نان مولبری دونوں اقسام کے ریشم کی کاشت میں سرگرم ہیں۔ ریاست میں تقریباً 15,550 کسان براہِ راست ریشم کی پیداوار کے کام سے منسلک ہیں۔ ان کی سرگرمیاں کوسوں کی کاشت، کیڑوں کی پرورش اور خام ریشم کی تیاری سے لے کر چھوٹے پیمانے کے ریئلنگ یونٹس کے آپریشن تک ریشم کی قدر وقیمت کے پورے سلسلے پر محیط ہیں، جو ایک مضبوط نچلی سطح کے ماحولیاتی نظام کی عکاسی کرتی ہیں۔

جی ایس ٹی کی حالیہ شرح میں کمی نے اس روایتی صنعت کو مزید رفتار بخشی ہے۔ 12 فیصد سے 5 فیصد تک ٹیکس میں کمی یعنی تقریباً 6.25 فیصد کا مؤثر فائد کے ساتھ سے بنے کپڑوں اور دستکاری کی اہل اشیاء پر، تریپورہ کی ریشم پر مبنی مصنوعات کو زیادہ سستی اور مارکیٹ میں مسابقتی بناتی ہیں۔ ٹیکس کے بوجھ میں یہ کمی چھوٹے کاشتکاروں کو منڈیوں تک رسائی کو بڑھانے، آمدنی میں استحکام پیدا کرنے اور تریپورہ کی دیہی معیشت میں ریشم سازی کے پائیدار فروغ کو ایک اہم ستون کے طور پر مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہے۔

فوڈ پروسیسنگ (خوراک کو ڈبہ بند کرنا)

تریپورہ کی فوڈ پروسیسنگ صنعت بڑی حد تک چھوٹے اور معمولی کسانوں کے ذریعے چلائی جاتی ہے جو ریاست کے پھل پیدا کرنے والے علاقوں کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ تریپورہ کی اہم فصل جی آئی ٹیگ شدہ تریپورہ کوئین اناس ہے۔ اناس کے ساتھ ساتھ، کسان دیگر ٹراپیکل پھلوں جیسے کٹہل کی بھی کاشت کرتے ہیں، جو روزی روٹی اور زراعت پر مبنی کاروباری ترقی دونوں میں معاون ہے۔

پروسیسنگ کی سطح یعنی خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی سطح پر، پی ایم-ایف ایم ای (پردھان منتری فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز اسکیم) کے تحت تعاون یافتہ چھوٹی اور بہت چھوٹی اکائیاں اور مختلف ریاستی اقدامات قدر بڑھانے اور مقامی روزگار پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ نابارڈ اسٹیٹ فوکس پیپر 24-2023 کے مطابق، تریپورہ ریاست بھر میں تقریباً 2,848 فوڈ اور ایگرو پروسیسنگ اکائیوں کی میزبانی کرتا ہے۔ مالی سال 19-2018 اور مالی سال 25-2024 کے درمیان، 73 میٹرک ٹن سے زیادہ اناس دبئی، عمان، قطر اور بنگلہ دیش کو برآمد کیا گیا، جبکہ تقریبا 15000 میٹرک ٹن دیگر ہندوستانی ریاستوں کو فراہم کیا گیا، جس سے اس شعبے کے بڑھتے ہوئے مارکیٹ روابط کی عکاسی ہوتی ہے۔

جی ایس ٹی میں حالیہ ترمیم اس ویلیو چین کو مزید مضبوط کرتی ہے۔ تریپورہ کوئین اناس کا رس، کٹہل اور مخلوط پھلوں کے رس سمیت پھلوں اور سبزیوں کے رس پر ٹیکس کی شرح کو 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے۔ یہ تبدیلی بوتلوں کے رس اور گودے کے لیے آؤٹ پٹ ٹیکس کو نمایاں طور پر کم کرتی ہے، جس سے مقامی مصنوعات زیادہ سستی اور مسابقتی بن جاتی ہیں۔ ٹیکس کے دباؤ کو کم کر کے، یہ اصلاح پروسیسنگ، پیکیجنگ اور برآمدات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، جس سے تریپورہ کے پھلوں کے شعبے کو کھیت پر مبنی پیداوار سے زیادہ قدر پر مبنی، بازار پر مبنی ماحولیاتی نظام کی سمت بڑھنے میں مدد ملتی ہے۔

نتیجہ

جی ایس ٹی کی کم شرحیں تریپورہ کے روایتی اور زراعت پر مبنی شعبوں میں نئی توانائی کا اضافہ کرتی ہیں، جس سے وہ زیادہ مسابقتی اور بازار کے لیے تیار ہوتی ہیں۔ ہینڈلوم ٹیکسٹائل، چائے، سیری کلچر (ریشم سازی) اور فوڈ پروسیسنگ میں 12 سے 18 فیصد سے 5 فیصد تک کی کمی نے لاگت کو کم کیا ہے، قیمتوں کو کم کیا ہے اور مارکیٹ تک رسائی کو بڑھایا ہے۔

رِسا اور پچرا-رگنئی ٹیکسٹائل سے لے کر تریپورہ کوئین اناس کی مصنوعات اور سیریکلچر انڈسٹری تک، یہ اصلاحات قبائلی خواتین، کاریگروں اور چھوٹے کسانوں کو بااختیار بناتی ہیں، جبکہ ویلیو ایڈیشن اور برآمدات کو آگے لے جاتی ہیں۔ ٹیکس کے بوجھ کو ہلکا کر کے اور مقامی کاروباری اداروں کی مدد کر کے، جی ایس ٹی تریپورہ کی دیہی معیشت کو مضبوط کر رہا ہے اور ہندوستان کے شمال مشرق میں ترقی کے ایک اہم مرکز کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط کر رہا ہے۔

References

tripura.gov.in
https://tripura.gov.in/sites/default/files/Economic_Review.pdf
incredibleindia.gov.in
https://www.incredibleindia.gov.in/en/tripura
tripuratourism.gov.in
https://tripuratourism.gov.in/geographical_profile.php
ttaadc.gov.in
https://ttaadc.gov.in/sites/default/files/Industries-Administrative-set-up.pdf
ttdcltd.tripura.gov.in
https://ttdcltd.tripura.gov.in/
trlm.tripura.gov.in
https://trlm.tripura.gov.in/newinitiative